ڈائریکٹرز رپورٹ

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرانتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کی سینتیسویں (37th) سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات بابت مالی سال 30 ستمبر 2022 آپکی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔

صنعت کے احوال:

پاکستان میں کئی اقسام کی شوگر بنائی جاتی ہے جس میں ادویات، مشروبات اور کمرشل شوگر کے علاوہ سافٹ براؤن شوگر، کیسٹرانیڈ آئسنگ، شوگر کیوبز، ساشے اور ریٹیل پیکس شامل ہیں۔ شوگر سے متعلق صنعتوں کیلیئے گنے انتہائی اہم جزو ہے اور ٹیکسٹائل کے بعد یہ زراعت سے منسلک دوسری بڑی صنعت ہے۔ اس کی پیداوار زراعت کی ویلیوایڈیشن کا 3.7 فیصد اور خام مقامی پیداوار (جی ڈی پی) کا 0.8 فیصد بنتا ہے۔

گنے کے حصول کیلیئے کسانوں کی دی جانے والی بہتر قیمت کسانوں کیلیئے ایک اچھی ترغیب ثابت ہوتی ہے اور کسان گنے کی کاشت کیلیئے زیادہ زمین مختص کرتے ہیں، مناسب موسمی صورتحال، بہتر انتظامی امور اور خام مال کی بروقت فراہمی کا کردار بھی اہم ہوتا ہے۔ فصل لگانے کے ایک عمومی سائیکل یا چکر کے مقابلے میں گنے کی کاشت کا چکر مختصر ہوتا ہے اور اگر بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھا جائے تو پیداوار نسبتاً کم حاصل ہوتی ہے۔ گنے کو فصلوں سے ان مقامی ملوں تک منتقل کیا جاتا ہے جہاں اسے وائٹ شوگر میں تبدیل کیا جاتا ہے یا پھر کھیتوں کے پاس ہی اسے گڑ میں تبدیل کردیا جاتا ہے۔

مالی سال 23-2022 کے دوران صوبہ سندھ میں گنے کیلیئے زیر زمین کاشت نسبتاً کم میسر آئی جس کی وجہ کاشتکاری کے اہم علاقوں میں سیلابی پانی کی تباہ کاریاں تھیں۔ گوکہ دیگر فصلوں کے مقابلے میں گنا سیلابی پانی کا مقابلہ بہتر انداز سے کرسکتا ہے تاہم سیلابی پانی کے مسلسل کھڑے رہنے اور کٹائی کے عمل میں سست روی کی وجہ سے صوبہ سندھ میں گنے کی رسد بری طرح متاثر ہوئی۔ نتیجتاً زیر کاشت زمین کا رقبہ کم ہوگیا اور گزشتہ سیزن کے مقابلے میں گنے کی پیداوار کم رہی۔ اسی طرح گنے کی متوقع پیداوار میں کمی کے باعث گنے سے پیدا کی جانے والی چینی کی پیداوار بھی گزشتہ سیزن کے مقابلے میں کم رہنے کی توقع ہے۔

شوگر کی صنعت پہلے سے موجود زائد اسٹاک کے حوالے سے گزشتہ برسوں کے عکس کے لیے تیاری کررہی ہے اور صنعت کے نمائندے اس سال مارچ 22-2021 سے برآمدات دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں اور اندازوں کے مطابق کرشنگ سیزن 22-2021 میں اضافی پیداوار حاصل ہوئی جو کہ مقامی ضروریات سے تجاوز تھی۔ مقامی مارکیٹس میں قیمتوں میں اضافے کے محدود واقعات دیکھنے میں آئے کیونکہ صارفین کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا، لیکن کسی قسم کی کوئی کمی پیدا نہیں ہوئی۔ سال کے اختتام کے بعد وفاقی حکومت نے شرائط کے ساتھ اضافی چینی کے سٹاک کی برآمد کے لیے کچھ کوٹے کی منظوری دے دی ہے جس کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے گا، اس سے مجموعی طور پر صنعت اور ہمارے ملک کی معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔ مزید برآں، مجموعی افراط زر اور چینی کی برآمد کو مدنظر رکھتے ہوئے، 23-2022 میں چینی کی قیمت فروخت میں قدرے اضافہ متوقع ہے۔

درحقیقت، جیسا کہ سیلاب نے سندھ اور جنوبی پنجاب میں گنے کی کھڑی فصل کو نقصان پہنچایا، ایسا لگتا تھا کہ اب برآمد کی ضرورت نہیں رہے گی، کیونکہ کچھ پہلے سے موجود اسٹاک کو آئندہ سال خسارہ پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا، اور ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہو گا جبکہ کرشنگ سیزن 2022-23 میں کم ریکوری ہو اور ملک میں طلب کے مقابلے چینی کی پیداوار کم ہو۔

گزشتہ کرشنگ سیزن کے دوران، پاکستان نے آخر کار شوگر انڈسٹری میں ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کا کامیابی کے ساتھ نفاذ مکمل کر لیا، اس امید کے ساتھ کہ اس سے پہلے کی غیر رپورٹ شدہ چینی کی بڑی مقدار کو دستاویزی معیشت کے تحت لانے میں مدد ملے گی۔

معلومات برائے کمپنی:

بنیادی افعال کار

بنیادی طور پر کمپنی چینی اور اس کی ذیلی مصنوعات بنانے اور انھیں فروخت کرنے کے کاروبار سے منسلک ہے، چینی کی ذیلی مصنوعات میں گنے کا پھوک اور راب شامل ہیں۔ کمپنی کی جانب سے گنے کے پھوک کو جلا کر بجلی پیدا کرنے کا ایک پلانٹ بھی نصب کیا گیا ہے تا کہ اس پلانٹ سے بجلی پیدا کرنے کے بعد فاضل بجلی کو قومی گرڈ میں شامل کیا جا سکے۔ مینوفیکچرنگ کی یہ سہولت سانگھڑ سندھڑی روڈ، دیہہ کیہوڑ، ضلع سانگھڑ صوبہ سندھ میں واقع ہے۔

کاروباری نتائج اور ان کا جائزہ

	2021 - 2022	2020 - 2021
آغاز برائے سیزن	**15-11-2021**	05-11-20120
اختتام برائے سیزن	**19-03-2022**	20-02-2021
گنے کی پسائی کا دورانیہ - دنوں میں	**125**	108
گنے کی پسائی کی مقدار - میٹرک ٹن میں	**581,109.556**	451,275.963
اوسط یومیہ پسائی (میٹرک ٹن میں)	**4,648.88**	4,178.49
چینی کی پیداوار - میٹرک ٹن میں	**61,785.00**	45,239.50
سکروز کی ریکوری - فیصد میں	**10.635**	10.012

آپ کی کمپنی نے 581,109.556 میٹرک ٹن گنے کی پسائی کی جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران گنے کی پسائی کی مقدار 451,275.963 میٹرک ٹن تھی اور اس طرح پسائی کی مد میں %28.77 کا اضافہ درج کیا گیا ہے، اسی طرح 61,785.00 میٹرک ٹن چینی پیدا کی گئی جو کہ گزشتہ مالی سال کے دوران پیدا کی جانے والی چینی 45.239.50 میٹرک ٹن کے مقابلے میں %36.58 زائد رہی۔ علاوہ ازیں، کمپنی کی جانب سے، فی ٹن چینی کی پیداوار میں، اوسطاً 14 فیصد پھوک کی بچت کو بھی ممکن بنایا گیا، جس کے نتیجے میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں پھوک کی فروخت 281 فیصد زائد رہی اور راب کی مقدار 26,291.340 میٹرک ٹن رہی جو کہ گزشتہ سال کی پیداوار 18,720 میٹرک ٹن کے مقابلے میں 40.45 فیصد زائد ہے۔

مقامی سطح پر بہتر فصل کی وجہ سے گزشتہ سیزن کے مقابلے میں زیر نظر سیزن کے دوران پسائی اور پیداوار دونوں ہی بہتر رہے اور ریکوری کی شرح بھی بلند تھی جس کی وجہ گنے کی مسلسل ترسیل اور سیزن کے آغاز سے ہی اچھے معیار کے گنے کی فراہمی تھی۔

مالیاتی نتائج اوران کا جائزہ

کمپنی کے اہم ترین مالیاتی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2022 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے:

	2022	2021
	روپے ہزاروں میں	
منافع/(نقصان) قبل از ٹیکس	**70,466**	(16,094)
ٹیکس	**68,857**	13,732
منافع/(نقصان) بعد از ٹیکس	**1,609**	(29,826)
منافع/(نقصان) فی حصص بنیادی و تحلیلی (روپے)	**0.13**	(2.50)

دوران سال کمپنی کا منافع قبل از ٹیکس 70,466 ہزار روپے درج کیا گیا ہے جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران یہ نقصان قبل از ٹیکس 16,094 ہزار روپے درج کیا گیا تھا۔ دوران سال ہم گنے کی پروکیورمنٹ کے سلسلے میں قرب وجوار کی ملوں کے مقابلے میں قیمتوں کی نچلی سطح کو قائم رکھنے میں کامیاب رہے، آہستہ آہستہ قلیل المیعاد قرضوں پر انحصار کو کم کیا اور اس طرح شرح سود کو بھی کم از کم سطح پر قائم رکھنے میں کامیابی حاصل ہوئی, اسی طرح طویل المیعاد قرضوں کی بھی بتدریج ادائیگی کی گئی تا کہ پیداواری لاگت کو کم از کم کیا جا سکے اور فراط میں ہوشربا اضافے کے باوجود پیداواری لاگت کو کم از کم سطح پر رکھا گیا۔

چینی کی بہتر قیمت فروخت، جو کہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں متوازن رہی، جس کی وجہ سے چینی کا کاروباری حجم گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں اضافہ ہوا جو کہ 35.39% رہا اور اسی طرح ذیلی مصنوعات یعنی کہ راب اور پھوک کی فروخت میں بھی اضافہ رہا جو کہ بالترتیب 36.40% اور 381.390% رہی جس کے باعث کمپنی کے منافع میں اضافہ ہوا۔ آپکی کمپنی کے مالیاتی نتائج میں بہتری نظر آ رہی ہے جس کی وجہ سکروز کی ریکوری میں بہتری اور ذیلی مصنوعات کے کاروباری حجم میں آنے والی بہتری ہے اور اس کا سہرا کمپنی آپریشنل پلانٹ و مشینری کی بہتر مینجمنٹ کے سر جاتا ہے جیسا کہ پہلے ہی ہم یہ بات آپ کے گوش گزار کر چکے ہیں۔

آڈیٹروں کی رپورٹ پر اظہار رائے

کمپنی کے قانونی آڈیٹروں کی جانب سے اپنی رپورٹ میں 2017-18 کے سیزن کیلئے 22 روپے فی من کے پروویژن کی عدم موجودگی سے متعلق تاکیداً ذکر کیا ہے۔ اس سلسلے میں ہم آپ کے گوش گزار کرنا چاہتے ہیں کہ آپکی مالیاتی دستاویزات کو گنے کی قیمت 160 روپے فی 40 کلوگرام کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اور ایسا کرنے میں معزز عدالت عالیہ کے عبوری حکم کو مدنظر رکھا گیا ہے جس میں تمام شراکت داروں کی رضامندی شامل تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ شوگر کی صنعت کے دگرگوں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے معزز عدالت عالیہ کیا جانب سے حتمی فیصلہ کنسینٹ آرڈر کے مطابق ہی آئے گا۔

مشروط واقعات

بورڈ آپ کے علم میں یہ بات لانا چاہتا ہے کہ ڈپٹی کمشنران لینڈ ریونیو (DCIR) آف فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے 2015 تا 2019 کے ٹیکس سالوں سے متعلق جاری کئے جانے والے آرڈرز جو کہ سیکشن (5)/(1)/122 بابت انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 بقدر 24,818,724 ہزار روپے بابت ٹیکس اور سیکشن 161 کے تحت یکے بعد دیگرے ٹیکس سالوں 2017 تا 2019 کیلئے جاری کئے گئے آرڈرز بقدر 88,174 ہزار روپے بابت ٹیکس اور ٹیکس سال 2020 کیلئے جاری کئے جانے والا آرڈر بقدر 31,434 ہزار روپے بابت ٹیکس مبالغے پر مبنی ہیں۔

دوران سال، ایپلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو آف پاکستان کی جانب سے بتاریخ 20 جون 2020 بابت ٹیکس سال 2015 تا 2019 ڈپٹی کمشنران لینڈ ریونیو کی جانب سے سیکشن (5)/(1)/122 بابت انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 کے تحت جاری کردہ آرڈرز اور الزامات/اجراء کالعدم قرار دے دیا گیا ہے۔ مزید برآں، اس عرصے کے دوران، کمشنر اپیل کی جانب سے ڈپٹی کمشنران لینڈ ریونیو ٹیکس کے پاس کردہ آرڈرز زیر تحت سیکشن 161 بابت انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 بابت ٹیکس سال 2017 تا 2020 کے خلاف بھی آرڈرز پاس کئے گئے ہیں اور ڈپٹی کمشنران لینڈ ریونیو کو ریمانڈ واپس بھجوا دیا گیا ہے۔

آپکی کمپنی پُر اعتماد ہے کہ تمام معاملات اسی طرح کمپنی کے حق میں ہی نمٹا دیئے جائیں گے کیونکہ یہ تمام مطالبات ایف بی آر کی جانب سے غیر حقیقی اوسط آرڈرز کے ذریعے کئے گئے تھے جس کا کوئی جواز موجود ہی نہیں تھا، علاوہ ازیں، ہم یہ بات بھی آپ کے نوٹس میں لانا چاہتے ہیں اعلیٰ حکام/فورم کی جانب سے بھی ڈپٹی کمشنران لینڈ ریونیو کے آرڈرز کو کالعدم قرار دیا جا چکا ہے۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک سے متعلق بیان

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی اس بارے میں پرعزم ہیں کہ کارپوریٹ مینجمنٹ کے سنہرے اصولوں کی مکمل پاسداری کی جائے اور شفافیت اور حقیقی معلومات کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔ بورڈ اور کمپنی اپنی ذمہ داریوں کا بخوبی احساس کرتے ہیں اور ان کی جانب سے کمپنی کے تمام آپریشنز کی نگرانی کی جاتی ہے اور کمپنی کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے، معاملات کی صحت، جامعیت اور مالیاتی غیر مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں شفافیت جیسے امور کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔

لسٹنگ قواعد کے عین مطابق کمپنی کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مکمل پاسداری کرتی ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل اہم بیانات پیش خدمت ہیں:

☆ مینجمنٹ کی جانب سے تیار شدہ مالیاتی دستاویزات کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقد رقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔

☆ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔

☆ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔

☆ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی روگردانی نہیں کی گئی۔

☆ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اور اس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔

☆ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نا رکھ پائے۔

☆ قواعد میں مزکور کارپوریٹ گورننس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور ہو۔

☆ کمپنی کے مالیاتی نتائج سے متعلق گزشتہ دس سال کی اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ قانوناً کمپنی کو کوئی قابل ذکر ادئیگیاں نہیں کرنا پڑیں ماسوائے ان ادئیگیوں کے جو کہ کاروبار میں معمول کا حصہ ہیں جیسا کہ ٹیکس، لیویز اور دیگر چارجز وغیرہ جن کا ذکر مالیاتی دستاویزات کے اندر متعلقہ نوٹس میں کیا جاچکا ہے۔

☆ تمام مستقل اور اہلیت کے حامل ملازمین کیلئے کمپنی میں ایک غیر فنڈ شدہ گریجویٹی اسکیم جاری ہے اور اس کے علاوہ اہلیت پر پورے اترنے والے ملازمین کیلئے لیوانکیشمنٹ اسکیم بھی موجود ہے جس کی ادائیگی ملازمین کو کمپنی سے ریٹائرمنٹ پر یا کمپنی چھوڑتے وقت کی جاتی ہے۔ تخمینے کی بنیاد پر ہر سال ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے پروویژن فراہم کیا جاتا ہے جس سے متعلق تمام تر معلومات کو رپورٹ ہذا کے نوٹس میں بیان کیا جاچکا ہے۔

☆ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی سالانہ رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

☆ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق تمام کمپنیوں نے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بورڈ میں شامل تمام ڈائریکٹر ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہوں۔ تمام ڈائریکٹرز ماسوائے حاجی خدابخش راجڑ، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے متعین کردہ انسٹیٹیوٹس/اداروں سے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرامز کے تحت اپنی تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ حاجی خدابخش راجڑ اپنی تعلیم اور تجربے کی بنیاد پر قواعد کے مطابق اس تربیت سے مستثنیٰ ہیں۔

☆ بورڈ کی جانب سے ہمہ وقت یہ کوششیں جاری رہتی ہیں کہ بورڈ اپنی اور اپنی کمیٹیوں کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرے۔ بورڈ کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے مطابق ایک ایسا نظام مرتب کیا گیا ہے جس کے تحت بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کارپوریٹ گورننس کے میدان میں ہونے والی نئی تحقیق سے بھی بورڈ خود کو آگاہ رکھتا ہے تاکہ کمپنی بہترین روایات کی پاسداری کرتی رہے۔

☆ ہمارے بہترین علم کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکیٹو اور ان کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے دوارن سال کمپنی کے حصص میں کسی قسم کی کوئی اور لین دین نہیں کی گئی۔

☆ کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری برائے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 سے متعلق ایک بیان بھی روپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

کارپوریٹ گورننس اور کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری

اعلیٰ اخلاقی اقدار کی پاسداری کمپنی کی طویل تاریخ کا حصہ ہے اور مستقبل میں بھی ان سنہرے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کیلئے کمپنی پرعزم ہے۔ بورڈ کی جانب سے مستقل بنیادوں پر اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ موجودہ نظام میں سقم تلاش کئے جائیں اور بورڈ پر ہی اس بات کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کی مناسب سمت میں رہنمائی کرے اور اس کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کرے۔ ان ذمہ داریوں میں کمپنی کے رسک کی نشاندہی کرنا اور انھیں قابو میں رکھنا، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کو مربوط بنانا اور حصص داران تک صحیح اور درست معلومات کی فراہمی کو ممکن بنانا شامل ہیں۔

کمپنی کا کارپوریٹ گورننس اسٹرکچر آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی بنیاد پر استوار ہے۔اس کے علاوہ اس اسٹرکچر کو استوار کرنے میں دیگر قواعد وضوابط کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے جن کا اطلاق پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنیوں پر ہوتا ہے۔اس نظام کو مزید مربوط بنانے کیلئے اندرونی نظام کا سہارا بھی لیا جاتا ہے جس میں رسک کی جانچ اور کنٹرول کا نظام، مروجہ قوانین کی پاسداری سے متعلق جانچ کا نظام اور کمپنی کا ضابطہ اخلاق شامل ہیں۔

ڈائریکٹروں کی تعداد

ڈائریکٹروں کی کل تعداد آٹھ (8) ہے جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

الف) حضرات: سات (7)

ب) خاتون: ایک (1)

بورڈ کا امتزاج

بورڈ کا امتزاج درج ذیل ہے:

غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
حضرات:	
جناب رحیم بخش	جناب غلام دستگیر راجڑ
جناب ایم عبدالجبار	جناب شاہد عزیز
	جناب محمد قاسم
خاتون:	
محترمہ نازیہ اعظم	

انتظامی ڈائریکٹر

حاجی خدا بخش راجڑ

جناب غلام حیدر

بورڈ کی کمیٹیاں

بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران پر درج ذیل کمیٹیاں بنائیں گئی ہیں:

الف) آڈٹ کمیٹی

نام	عہدہ
جناب رحیم بخش	چیئرمین
جناب شاہد عزیز	ممبر
جناب ایم عبدالجبار	ممبر

ب) کمیٹی برائے انسانی وسائل و ادائیگیاں

نام	عہدہ
جناب رحیم بخش	چیئرمین
جناب غلام حیدر	ممبر
جناب ایم عبدالجبار	ممبر

ج) کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ

نام	عہدہ
جناب شاہد عزیز	چیئرمین
جناب حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر
جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر

د) کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

نام	عہدہ
جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین
جناب محمد قاسم	ممبر
محترمہ نازیہ اعظم	ممبر
سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر

ھ) کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئرنگ

نام	عہدہ
جناب غلام حیدر	چیئرمین
سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر
جناب شیراز خان	ممبر

بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاسوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ممبران کی حاضری

بورڈ کے اجلاسوں میں ڈائریکٹرز کی حاضری

زیرِ نظر مالی سال کے دوران بورڈ کے پانچ اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں شرکت نہ کرنے والے ڈائریکٹر کو رخصت دے دی گئی تھی۔ تمام ڈائریکٹروں کی فرداً فرداً حاضری ذیل میں پیش کی جا رہی ہے:

نمبر شمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ منعقد کیے گئے کل اجلاس
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	4/5
2	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	5/5
3	حاجی خدا بخش راجڑ	ڈائریکٹر	5/5
4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	5/5
5	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر	5/5
6	جناب ایم عبدالجبار	ڈائریکٹر	5/5
7	محترمہ نازیہ اعظم	ڈائریکٹر	5/5
8	جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	5/5

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری

دوران سال آڈٹ کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد کیے گئے۔ تمام ممبران کی فرداً فرداً حاضری درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ منعقد کیے گئے کل اجلاس
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	5/5
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	5/5
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	5/5

انسانی وسائل و ادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل و ادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کی زیر نظر سال کے دوران دو اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ منعقد کیے گئے کل اجلاس
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	2/2
2	جناب غلام حیدر	ممبر	2/2
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	2/2

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کیئے گئے۔ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ منعقد کیئے گئے کل اجلاس
1	جناب غلام حیدر	چیئرمین	2/2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2
3	جناب شیراز خان	ممبر	2/2

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیر نظر مالی سال کے دوران کارپویٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کے دو اجلاس منعقد کیئے گئے۔کمیٹی کے تمام ممبران کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ منعقد کیئے گئے کل اجلاس
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	2/2
2	جناب محمد قاسم	ممبر	2/2
5	محترمہ نازیہ اعظم	ممبر	2/2
6	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیر نظر مالی سال کے دوران رسک مینجمنٹ کمیٹی کے دو اجلاس منعقد کیئے گئے۔کمیٹی کے تمام ممبران کی حاضری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ منعقد کیئے گئے کل اجلاس
1	جناب شاہد عزیز	چیئرمین	2/2
2	جناب حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	2/2
3	جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر	2/2

بورڈ کی کارکردگی کی جانچ

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت بورڈ کی منظوری سے ایک خوداحتسابی کا نظام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ بورڈ اپنی کارکرگی کا جائزہ لے سکے۔ اس نظام کے تحت بورڈ، اس کے ڈائریکٹروں اور بورڈ کی کمیٹیوں کا بذریعہ مباحث، اور سوالات جائزہ لیا جانا مقصود ہے، ان مباحث اور سوالات کی توجہ بنیادی طور پر بورڈ کے دائرہ کار، مقاصد، افعال، ذمہ داریوں، کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کی جانب ہوگی۔ جانچ کے اس نظام کا مقصد مجموعی کارپوریٹ مقاصد، کمپنی کے گورننس اسٹرکچر، قوانین اور ضوابط بابت پاسداری، کارکردگی، تعاون اور قدر میں اضافے جیسے امور کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ کی کارکردگی کا جانچا جائے۔ بورڈ کے تمام ممبران کی جانب سے جانچ کے اس عمل میں حصہ لیا گیا اور ان سب نے اپنی اپنی رائے کا اظہار بھی کیا۔ ان اجلاسوں کی کاروائی ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے اور ان تجزیاتی مطالعہ کیا جاتا ہے اور اس کی حتمی رپورٹ چیئرمین کو بھجوادی جاتی ہے۔ جائزے میں صلاحیتوں اور رکاوٹوں کی نشاندہی کی جاتی ہے، بعدازاں اس نتائج کی روشنی میں ممبران سیر حاصل بحث کرتے ہیں اور بورڈ کو گورننس سے متعلق مسائل کا حل پیش کرنے کیلیئے کسی متفقہ فیصلے تک پہنچتے ہیں اور اس سلسلے میں حکمت عملی مرتب کی جاتی ہے۔

ڈائریکٹروں کی تربیت

کمپنی کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت عائد اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ایک باقاعدہ پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس میں دیگر امور کے ساتھ ساتھ کمپنی کے ویژن، حکمت عملی، انتظامی ڈھانچے کردار و ذمہ داریوں اور کمپنیز ایکٹ، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس اور دیگر مروجہ قوانین کے تحت ڈائریکٹروں کو حاصل اختیارات پر بریفنگ دی جاتی ہے۔ کمپنی کے ایک ڈائریکٹر مطلوبہ اہلیت کے حامل ہیں اس لئے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام میں شرکت سے مستثنی ہیں۔ جہاں دیگر ڈائریکٹروں کا تعلق ہے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت اپنا ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام مکمل کرچکے ہیں۔

چیف ایگزیکیٹیو کیجانب سے کارکردگی کا جائزہ

ہر سال بورڈ کی جانب سے اہداف اور حکمت عملیوں کی ایک فہرست تیار کی جاتی ہے جسے کمپنی کے مشن کے عین مطابق مرتب کیا جاتا ہے۔ اس فہرست کے مرتب کئے جانے سے یہ جانچنا آسان ہوجاتا ہے کہ کمپنی کے تمام مقاصد فرداً فرداً کس طرح کمپنی کی نشوونما میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جن عناصر کی جانچ بہت ضروری ہے ان میں مشن سے وابستگی، قلیل المیعاد و طویل المیعاد مقاصد، طویل المدتی تناظر میں منفعت کو یقینی بنانا، گورننس کے اعلی معیاروں کی پاسداری کرنا اور قواعد کے مطابق رپورٹنگ کرنا شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کیلیئے الگ سے ایک سوالنامہ برائے جانچ مرتب کیا گیا ہے تاکہ انکی کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے۔ چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کی کارکردگی کا جائزہ تمام ڈائریکٹرز کی جانب سے لیا جاتا ہے۔

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹیو آفیسر (سی ای او) کا کردار

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کا عہدہ الگ الگ شخصیات کے پاس ہے جیسا کہ ان کی ذمہ داریاں نمایاں طور پر جدا جدا ہیں جن سے انھیں بوقت تعیناتی آگاہ کردیا گیا تھا۔

بورڈ اور حصص داران کے ایماء پر چیئر مین کمپنی کے نگران کی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔آپ ہی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سربراہی کرتے ہیں اور بورڈ کی جانب سے مؤثر کارکردگی کیے ضامن بھی آپ ہی ہوتے ہیں۔چیئر مین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کاروبار ترقی کرے، کاروبار کو تحفظ فراہم کیا جائے اور کمپنی کی ساکھ اپنی جگہ برقرار رہے۔چیئر مین تمام اجلاسوں کے طریق کار اور کاروائی کی نگرانی بھی کرتا ہے،تمام مباحث میں رہنمائی فراہم کرتا ہے،اور فیصلہ سازی کے ساتھ ساتھ ممبران اور اسٹاف کے مابین تعلقات بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

سی ای او پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کے ویژن،مشن اور اس کے طویل المیعاد مقاصد کے حصول کیلئے جدوجہد کرتے رہیں۔آپ بورڈ اور کمپنی کی انتظامیہ کے مابین ایک رابطے کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔سی ای او کمپنی کے روزمرہ کے معاملات کو دیکھنے کے بھی مجاز ہیں اور کمپنی کے طویل المیعاد مقاصد اور منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا بھی ان کے فرائض منصبی میں شامل ہیں۔سی ای او ہی حصص داران،سرکاری اداروں اور عوام الناس کے سامنے کمپنی کی نمائندگی کرتے ہیں۔فیصلہ سازی اور اہداف کے حصول کے سلسلے میں آپ ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔

معقول اندرونی مالیاتی کنٹرول

کمپنی کی انتظامیہ اس بات کی ذمہ دار ہے کہ اندرونی طور پر کنٹرول کا ایک مربوط نظام مرتب کرے اور طریق ہائے کار کی وضاحت کرے۔اس وقت کمپنی میں اندرونی مالیاتی کنٹرول کا ایک جامع اور مؤثر نظام نافذ العمل ہے جس کے تحت رسک اور اس کی شدت کی نشاندہی کی جاتی ہے، جہاں ضرورت پیش آئے رسک کو کم کرنے کیلئے اقدامات وضع کئے جاتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کمپنی کے تمام امور میں انتظامیہ ان اقدامات کو مؤثر انداز سے لاگو کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔

کمپنی میں موجودہ اور ممکنہ رسک اور ان کے ممکنہ اثرات سے نمٹنے کی غرض سے اندرونی آڈٹ ڈپارٹمنٹ سالانہ بنیادوں پر رسک اسسمنٹ اور آڈٹ پلان تیار کرتا ہے۔اس منصوبے کو کاروباری حضرات اور اعلی انتظامی عہدیداروں کے ساتھ زیر بحث لایا جاتا ہے۔اس سالانہ رسک اور آڈٹ پلان کی روشنی میں باقاعدگی کی ساتھ جائزہ لیا جاتا ہے مشاورت کے ذریعے ممکنہ آپریشنل،کمپلائینس اور فنانشل رپورٹنگ رسک کا جائزہ لینے کے بعد ان سے نمٹنے کیلئے کنٹرول وضع کئے جاتے ہیں۔اندرونی آڈٹ فنکشن انتظامیہ کو اس سلسلے میں بھی مشاورت دیتا ہے کہ کمپنی مالیاتی اور آپریشنل انفارمیشن سسٹم کو زیادہ قابل بھروسہ اور شفاف بنانے کیلئے،کمپنی کے آپریشنز کو مزید مؤثر بنانے کی غرض سے،کمپنی کے اثاثوں کو نقصانات سے محفوظ رکھنے کیلئے اور مروجہ قوانین کے ساتھ کمپنی کی پالیسیوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جاسکتے ہیں۔

علاوہ ازیں، ڈائریکٹرز اس بات کی توثیق کرتے ہیں کہ کارپوریٹ گورننس کے اعلی معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے اندرونی مالیاتی کنٹرول سے متعلق جامع پالیسیوں اور طریق ہائے کار کی رعایت رکھتے ہوئے بورڈ کی جانب سے ایک مربوط نظام کی منظوری دی جاچکی ہے، یہ نظام کمپنی میں نافذ العمل ہے اور مؤثر انداز سے اس کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔

ایگزیکیٹو کے تعین کا معیار

لسٹنگ ریگولیشنز (رول بک) آف پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی شق 5.6.4 اور کے تحت کمپنی کی جانب سے ایگزیکیٹو کے تعین کیلئے نظر ثانی کے بعد ایک معیار مقرر کردیا گیاہے تاکہ حصص کی خرید وفروخت سے متعلق کسی بھی ابہام کو رفع کیا جاسکے۔ہر وہ شخص جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ دوران سال 2.3 ملین سے تجاوز کرجائے اُس کو ایگزیکیٹو مانا جائے گا۔

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کے مطابق کمپنی پر لازم ہے کہ متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملات کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے پیش کرے اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش سے ان معاملات کو منظوری کیلئے بورڈ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی جانب سے اس اصول کی پاسداری کا یقینی بنایا گیا ہے، متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملے میں تمام معاملات کو بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا گیا اور بورڈ سے باقاعدہ ان کی منظوری حاصل کی گئی۔ لین دین کے یہ معاملات انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے قواعد کے عین مطابق ہیں۔ کمپنی کی جانب سے اس قسم کے تمام معاملات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

☆ چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے

بورڈ ممبران کے مشاہرے کی منظوری بذات خود بورڈ سے ہی لی جاتی ہے۔ تاہم کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے مطابق، اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر اپنے مشاہرے کے تعین میں مشاورت کا حصہ نہ ہو۔ زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کے چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے بشمول تمام سہولیات کے ضمن میں اوسطاً درج ذیل رقوم کو مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ ڈائریکٹروں کے مشاہرے اور اجلاسوں میں شرکت کی فیس سے متعلق پالیسی بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ لین دین کے دیگر معاملات

کمپنی نے معمول کے کاروباری معاملات کے تحت اہم انتظامی اشخاص اور متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معالات کئے ہیں۔ پیش کئے جانے والے معاملات معاشی اہمیت کے حامل ہیں اور ان معاملات کو معمول کے کاروباری معاملات کے تحت کیا گیا جنھیں مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔

اہم انتظامی شخصیات میں وہ افراد شامل ہیں جو کمپنی میں براہ راست یا بالواسطہ منصوبہ بندی کرنے، ہدایات دینے اور معاملات پر گرفت رکھنے کے عمل میں شریک ہیں۔

متعلقہ پارٹیوں جن کے ساتھ کمپنی کی جانب سے لین دین کے معاملات کئے گئے یا ان سے معاہدات کئے گئے یا جن کے ساتھ دوران سال کسی بھی قسم کا کوئی بندوبست کیا گیا ان کے نام بمعہ تعلق کی بنیاد کو بھی مالیاتی دستاویز کے متعلقہ نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ کمپنی کے ساتھ متعلقہ پارٹیوں کے لین دین کے معاملات معمول کی کاروباری روایات کے تحت شفافیت کے ساتھ کئے گئے۔

معاملات کی اہمیت کا تعین

بورڈ کی جانب سے کمپنی کی انتظامیہ کو اس بات کا مجاز بنایا گیا ہے کہ روزمرہ کے معاملات کے فیصلے کرنے میں خود مختار ہیں۔ تاہم مینجمنٹ کی جانب سے اپنے اختیار کو استعمال کرتے وقت اہمیت کے قاعدے کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ معاملات کی اہمیت کا تعین ایک غیر معروضی عمل ہے اور اس سلسلے میں ایک سے دوسرے ادارے کے مابین تفاوت پایا جاتا ہے۔ معاملات طے کرنے کی مجازیت اور انتقال اختیار کی واضح طور پر تعریف کر دی گئی ہے اور ان معاملات کیلئے کمپنی میں ایک واضح اور جامع نظام موجود ہے۔ کمپنی میں معاملات کی اہمیت کے تعین کیلئے ہر سال نظر ثانی کرنے کے بعد اس کی معقولیت کا تعین معروضی حالات کے تحت کیا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کے بندوبست اور جانشینی سے متعلق منصوبہ بندی

انسانی وسائل کی منصوبہ بندی اور بندوبست کمپنی کی سینیئر مینجمنٹ کے نزدیک انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بورڈ کی جانب سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ذمے اہم انتظامی عہدوں کیلئے افراد کی تعیناتی، جانچ، مشاہرے کا تعین اور جانشینی منصوبہ بندی ہے۔ یہ کمیٹی انسانی وسائل سے متعلق پالیسویں اور طریق کار میں اصلاحات سے متعلق سفارشات پیش کرنے اور وقتاً فوقتاً جائزہ رپورٹ پیش کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔

کمپنی ایک بہتر تنظیمی کلچر پر یقین رکھتی ہے جہاں تمام ملازمین بااختیار ہوں اور کمپنی کے وژن اور اس کی اقدار سے گہرا لگاؤ رکھتے ہوں۔ انسانی وسائل کے بندوبست سے متعلق حکمت عملی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جزو لاینفک ہے۔ کمپنی میں ایک ایسا کلچر موجود ہے جہاں لیڈرشپ کو پروان چڑھنے، خود احتسابی کی سوچ پیدا کرنے اور اجتماعی کوششیں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

کمپنی جانشینی کے ضمن میں ایک قدم آگے بڑھ کر اقدامات کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو اس نیت سے منتخب کرتی ہے کہ ان کی تربیت کی جائے، انکی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے، آگے بڑھنے کیلئے ان میں قابلیت پیدا کی جائے اور انھیں پہلے سے زیادہ بڑے چیلنج والی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ جانشینی کی پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملازمین مسلسل اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہمہ وقت ہر مشکل کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہیں۔ کمپنی ایسے افراد کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو خود کو مہارت سازی کے عمل میں پیش پیش رکھتے ہیں تاکہ انھیں مستقبل میں زیادہ اہم ذمہ داریاں سونپی جاسکیں۔

مفادات کا ٹکراؤ

کمپنی میں مفادات کے ٹکراؤ پر مبنی تنازعات اور ممکنہ تنازعات سے نمٹنے کیلئے ایک حقیقی اور جامع پالیسی موجود ہے، نیز اس قسم کے اقدامات کئے جاتے ہیں کہ تنازعات کو پیدا ہونے سے روکا جا سکے، ممکنہ تنازعات کی نشاندہی کی جا سکے اور ان کی وجوہات کو تعین کیا جائے۔ کوئی بھی ملازم (بلاواسطہ یا بالواسطہ) منظوری کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کیلئے اپنی خدمات فراہم نہیں کرسکتا۔ ملازمین پر لازم ہے کہ ایسے تمام حالات سے کمپنی کو آگاہ کرے جن کی بنیاد پر کمپنی کے ساتھ مفادات کا ٹکراؤ ہو یا پیدا ہوسکتا ہو اور اس سلسلے میں مشورہ یا رولنگ حاصل کرے۔ کمپنی کی یہ پالیسی ہے کہ فیصلے اس انداز سے کئے جائیں اور ہوتے ہوئے نظر بھی آئیں کہ ان میں معقولیت کا عنصر واضح ہو اور ان میں کسی قسم کا تعصب نا پایا جاتا ہو۔ کمپنی کیجانب سے تنازعات کی مانیٹرنگ کیلئے ایک باقاعدہ نظام نافذ العمل ہے۔

تمام ڈائریکٹروں پر لازم ہے کہ بورڈ کو لین دین کے اہم معاملات سے آگاہ رکھیں جن کی وجہ سے مفادات کا ٹکراؤ ہوسکتا ہو تاکہ اس سلسلے میں بورڈ کی منظوری حاصل کی جا سکے۔ مفادات کے حامل ڈائریکٹر/ڈائریکٹرز اس قسم کے بحث ومباحث میں حصہ نہیں لیتے نہ وہ اس سلسلے میں ووٹ دیتے ہیں۔ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ اس قسم کی لین دین کیلئے شفافیت کو ممکن بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جاتے ہیں اور بورڈ سے منظوری حاصل کرنے کیلئے بورڈ کے سامنے مکمل تفصیلات رکھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ لین دین کے تمام معاملات کی تفصیلات کو مالیاتی دستاویزات کے متعلقہ نوٹس میں بھی درج کر دیا جاتا ہے۔

ماحولیات پر کمپنی کے کاروبار کا اثر

کمپنی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صحت افزاء اور صاف رکھے۔ لہذا کمپنی کی جانب سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے اور اس سلسلے میں اس قسم کی آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی بدولت آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے تا کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے ماحولیات متاثر نہ ہو۔ کمپنی کی جانب سے کلیکشن یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا جو خارج شدہ پانی سے تیل یا گریس کو علیحدہ کرنے کا کام کرتے ہیں اور چمنیوں پر راکھ کو جمع کرنے والے ایسے آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی وجہ راکھ فضائی آلودگی کا باعث نہیں بنتی۔ نیز فضلے کیلئے ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ کو مکمل کیا جا چکا ہے اور اسے اثاثوں میں شامل کیا جا چکا ہے اور یہ بات آپ کے نوٹس میں لائی جانی ضروری ہے کہ کمپنی کی جانب سے انوائرمنٹل مینجمنٹ پلان کو حتمی شکل دی جا چکی ہے اور اس سلسلے میں تمام ماحولیاتی جانچ پڑتال بھی کی جا چکی ہے۔ اب انتہائی ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں کہ پانی کے مصارف میں خاطر خواہ کمی لائی جائے جس کیلئے امبائیشن واٹر ٹمپریچر کو مل ہاؤس میں بڑھایا جائے، ورٹیکل کرسٹلائزر کیلئے کولنگ ٹاور کی ری ایکٹیویشن کرنا تا کہ کرسٹلائزر کی کولنگ کیلئے پانی کی ری سائیکلنگ کی جا سکے۔ تازہ پانی کے استعمال کو کم از کم کیا جا سکے اور تازہ پانی کو صرف اس وقت زیر استعمال لایا جائے جب بخارات بن جانے کی وجہ سے پانی ضائع ہو جائے۔ خام پانی کی جگہ پروسس کیمیکلز کو کنڈنسیٹ پانی میں تیار کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں، ہمارے ریورس اوسموسس (RO) پلانٹ فیکٹری میں ہماری پانی کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں تا کہ میونسپل واٹر سسٹم پر ہمارا انحصار کم از کم ہو اور پاکستان میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے میں مدد ملے۔ کمپنی لائٹس کے لوڈ کو بھی کم کرنے پر کام کر رہی ہے، اولاً تمام لائٹس ہائی پریشر سوڈیم بلب والی تھیں جو کہ اب LED لائٹس سے تبدیل کر رہے ہیں تا کہ بجلی کی بچت ہو سکے۔ کئی مشینوں پر ویری ایبل فریکوئنٹ ڈرائیوز (VFDs) کی تنصیب کی جا چکی ہے تا کہ توانائی کی بچت کیا جا سکے۔

سرمایہ کاروں کی شکایات اور مسائل

سرمایہ کاروں یا ممکنہ سرمایہ کاروں کو یہ مکمل سہولت فراہم کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق معلومات اور اپنے حصص کے معاملات سے متعلق معاملات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ اگر کسی بھی شخص کو معلومات درکار ہوں تو انھیں اس کا فوراً جواب مہیا کیا جاتا ہے اور شکایات کرنے کی صورت میں مروجہ قواعد کی روشنی میں فوری طور انکی شکایات کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری سے متعلق رپورٹ کو رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور حکمت عملی

کمپنی کی رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی توجہ مکمل طور پر مالیاتی مارکیٹ کی بے یقینی اور اتار چڑھاؤ کی کیفیت پر مرکوز ہے اور اس حکمت عملی کا مطمئہ نظر یہی ہے کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے پیدا ہونے والے نتائج سے منسلک رسک کو کم از کم سطح پر لایا جائے۔ کمپنی کی رسک مینجمنٹ پالیسی بنانے کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو لاحق رسک کی نشاندہی کی جائے، ایسے رسک کا تجزیہ کیا جائے، رسک پر قابو پانے کیلئے مناسب تحدیدی اقدامات اٹھائے جائیں اور ان اقدامات پر مسلسل نظر رکھی جائے تا کہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ کمپنی رسک مینجمنٹ کے دائرہ کار کو مکمل طور پر مضبوط و مربوط بنانا اور اس پر کڑی نظر رکھنا مجموعی طور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ اس بات کا بھی ذمہ دار ہے کہ کمپنی کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی پالیسیوں کو مرتب کرے اور ان کی کڑی نگرانی کرے۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مارکیٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر کمپنی کی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسوں اور نظام کی مستقل بنیادوں پر اصلاح کی جاتی ہے۔

کمپنی کی جانب سے درج ذیل امور کو رسک کے سلسلے میں اہم گردانہ جاتا ہے:

کاروباری افعال سے متعلق رسک

کاروباری افعال کا رسک، افعال کو متاثر کرنے سے متعلق ہے، خام مال کی ترسیل میں تعطل، توانائی کی ترسیل میں تعطل، افرادی قوت کی ترسیل میں رخنہ اور بالخصوص مہارت کے حامل انسانی وسائل کی کمی سے یہ رسک پیدا ہوتا ہے۔ کاروباری افعال سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کیلئے ضروری حکمت عملی مرتب کی گئی اور اس ضمن میں مستقل بنیادوں پر خاطرخواہ سرمایہ کاری بھی کی جاتی رہی ہے تا کہ پلانٹس کو بلاتعطل چلانے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نا ہو۔ کمپنی ضرورت کے تحت گاہے بگاہے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرواتی رہتی ہے۔

مارکیٹ رسک

کمپنی کو خام مال کی قیمت سے متعلق کسی خاطرخواہ رسک کا سامنا نہیں ہے کیونکہ خام مال یعنی گنے کی قیمت بذات خود حکومت کی جانب سے ہی متعین کردی جاتی ہے۔ البتہ خام مال کی بھاری قیمت کے اثرات سے نمٹنے کیلئے مناسب حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ان پر عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کا رسک

زیر نظر مالی سال کے اختتام پر کمپنی کو غیر ملکی زرمبادلہ کے رسک سے براہ راست کوئی واسطہ نہیں پڑا اور نہ ہی دوران سال کمپنی کو اس قسم کے کسی رسک کا سامنا رہا۔

قرضوں کا رسک

قرضوں سے متعلق رسک سے مراد وہ رسک ہے کہ کمپنی معاملات کرنے والی پارٹیوں کے ساتھ شرائط وضوابط کے تحت قرضوں کے معاملات نمٹانے میں کامیاب نہ ہو پائے۔ فروختگی سے متعلق وصولیوں کے حصول سے متعلق رسک کو کم از کم کرنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں خریدار کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربات اور دیگر عناصر کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ فروختگی کی وصولیوں سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرض پر مال فروخت کرنے کیلئے انفرادی خریداروں کیلئے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اس قسم کے رسک سے نمٹنے کیلئے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں یا پھر لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے مال فروخت کیا جاتا ہے یا پھر نا قابل وصول قرضوں کیلئے ایک معقول پروویژن بنایا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت محسوس کی جائے مخصوص پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کر لی جاتی ہیں یا پھر ضامن پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں۔ کمپنی کے اندازوں کے مطابق کمپنی فی الوقت کمپنی کو بڑے پیمانے پر جمع شدہ قرضوں کے رسک کا کائی سامنا نہیں ہے۔

لیکویڈیٹی رسک

لیکویڈیٹی رسک اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کمپنی کے پاس نقد رقوم موجود نا ہوں اور کمپنی اپنی ادائیگیاں کرنے سے قاصر رہے۔ لیکویڈیٹی رسک سے نمٹنے کیلئے کمپنی اپنے پاس خاطرخواہ نقد رقوم کا بندوبست کر کے رکھتی ہے اور اس بات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے کہ ضرورت پڑنے پر قرض کے حصول کیلئے مناسب چینل دستیاب ہوں۔ سال کے آخیر میں کمپنی کے پاس قلیل المیعاد قرضوں کے حصول کیلئے ایسی سہولیات دستیاب ہیں جن سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور اس کے علاوہ کمپنی کے پاس نقد رقوم اور بینک بیلنس بھی موجود ہے۔ انتظامیہ کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو لیکویڈیٹی رسک کا سامنا نہیں ہے۔

سود سے متعلق رسک

سود سے متعلق رسک کا تعلق شرح سود میں اتار چڑھاؤ سے ہے جس کی وجہ سے مستقبل میں نقد رقوم کی ترسیل پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ کمپنی کو اس ضمن میں طویل المیعاد تمویل اور اور قلیل المیعاد قرضوں کے سلسلے میں رسک کا سامنا رہتا ہے۔ کمپنی شرح سود میں اتار چڑھاؤ پر گہری نظر رکھتی ہے اور شرح سود سے متعلق رسک کو کم کرنے کیلئے قرضوں کے حصول کے سلسلے میں بہترین امتزاج مرتب کیا جاتا ہے۔

گزشتہ سالانہ عام اجلاس (AGM) میں اٹھائے گئے مسائل

کمپنی کا سالانہ عام اجلاس 27 جنوری 2022 کو منعقد کیا گیا تھا۔ ایجنڈے پر موجود درج تمام امور کو اجلاس میں منظور کر لیا گیا اور ممبران کی جانب سے کوئی مسئلہ نہیں اٹھایا گیا۔

Covid - 19 کے اثرات

عالمی وباء Covid - 19 کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کے بعد کمپنی اپنے ملازمین کو تمام ایس او پیز کی پابندی کروائی گئی تاکہ ان کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، کمپنی کے تمام ملازمین کی ویکسینیشن کی جا چکی ہے ماسوائے چند ایک ملازمین کے کہ جنھیں کوئی نہ کوئی طبی مسئلہ ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے انتہائی مستعدی کے ساتھ وہ تمام اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے باعث کمپنی کے کاروباری افعال اور کاروبار کو بحفاظت اور صحت افزاء ماحول میں چلایا جا سکے۔ اس کے پیش نظر، انتظامیہ کی جانب سے ان اقدامات کے مالیاتی نتائج کو بھی زیر غور لایا گیا ہے اور یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے Covid-19 سے پیدا ہونے والی صورتحال سے کمپنی کی مالیاتی دستاویزات کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔

کیپٹل ریزرو

پراپرٹی، پلانٹ و دیگر آلات کی قدر کی تجدید کے بعد ہونے والے اضافے کو مالیاتی پوزیشن کی دستاویز میں بطور ایکویٹی اور ایکویٹی میں ردوبدل کی دستاویز میں بطور کیپٹل ریزرو کے حصے میں ظاہر کیا گیا ہے جسے ایکویٹی کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔ یہ اضافہ کیپٹل ریزرو ہے اس لئے کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 241 کے تحت یہ اضافہ کمپنی کے حصص داران کے مابین تقسیم کیلئے دستیاب نہیں ہے۔

تقسیم منافع (ڈیویڈنڈ)

کم منافع اور دیگر لیکویڈیٹی کی وجہ سے اور جیسا کہ حالات کا پہلے ہی ذکر کیا جا چکا ہے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مالی سال 30 ستمبر 2022 کیلئے کسی بھی منافع کی تقسیم کی سفارش نہیں کی گئی۔

قومی خزانے میں کمپنی کا حصہ

وطن عزیز کی ترقی میں اپنا حصہ ملانے کیلئے کمپنی کی جانب سے قومی خزانے میں ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی مدات میں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں۔ زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ٹیکسوں، سیلز ٹیکس اور دیگر لیویز کی مدات میں 773,854 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران انہی مدات میں کمپنی کی جانب سے 566,840 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

مستقبل کا جائزہ

کمپنی نے حکومت سندھ کی طرف سے اعلان کردہ کم ازکم قیمت کے مقابلے میں گنے کے کاشتکاروں کو گنے کی قیمتیں کم ازکم قیمتوں سے زیادہ ادا کی ہیں، جس کے نتیجے میں پیداوار کی مجموعی لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ فی الحال چینی کی قیمت فروخت پیداواری لاگت کے مطابق نہیں ہے جس سے کمپنی اور مجموعی طور پر شوگر انڈسٹری کے منافع پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ چینی کی قیمت فروخت کو پیداوار کی اوسط لاگت کے مطابق رہے گی تاکہ صنعت کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

چینی کی صنعت وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اور مقامی مارکیٹوں کے رجحان سے متاثر ہونے والے ماحول کے تحت کام کر رہی ہے۔ گنے کی خریداری کی لاگت کے بڑھتے ہوئے رجحان کے ساتھ ساتھ دیگر اضافی اخراجات میں اضافہ، چینی کی پیداواری لاگت اور قیمت فروخت میں عدم مماثلت، ملک میں چینی کی متوقع اضافی پیداوار، اور شوگر انڈسٹری میں موجود دیگر غیر متوقع حالات کمپنی کے منافع کو فی الوقت اور مستقبل میں بھی متاثر کرسکتے ہیں۔ ان حالات میں حکومت کی جانب سے چینی کے زائد ذخیرے کو کم کرنے اور مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں چینی کی قیمتوں میں استحکام کے لیے اٹھائے گئے بعض تدارتی اقدامات چینی سے صنعت کے مستقبل کیلئے اہم پیش خیمہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں حکومت کو چاہیے کہ وہ گنے کی کم ازکم قیمت کو چینی کی فروخت کی قیمت کے مطابق کرنے کی تجویز پر غور کرے کیونکہ چینی کی مناسب قیمت برقرار رکھنے سے صورت حال سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور اس کے نتیجے میں تمام شراکت داروں کو فائدہ پہنچے گا اور شوگر انڈسٹری اس قابل ہوسکے گی کہ ملک کی دیہی آبادی کی ترقی کے لیے مختلف معاشی اور مالی مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنے کاروباری آپریشنز کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھ سکے۔

کم ازکم سپورٹ پرائس میں اضافے کی وجہ سے ایک بار پھر پیداواری عمل سست روی شکار ہوجائے گا۔ پیداواری لاگت بڑھنے کی صورت میں شوگر ملیں منافع نہیں دے پائیں گی، کیونکہ پہلے سے موجود خاطر خواہ اسٹاک کی وجہ سے خوردہ قیمتیں بھی گر سکتی ہیں۔ دریں اثنا، حکومت اسی قدیم روایتی حل پر انحصار کر رہی ہے، جس میں کم ازکم قیمت کا استعمال کسانوں کو نقد رقم کی منتقلی کے لیے بالواسطہ طور پر کیا جاتا ہے تاکہ سیلاب کے دوران ہونے والے نقصانات اور زرعی سامان کی زیادہ قیمتوں کی تلافی کی جاسکے۔

ہم حکومت سے ایک بار پھر یہ درخواست کریں گے کہ زیر التواء سبسڈیز کے مسئلے کو حل کیا جائے اور اس کی تقسیم کی جائے، کیونکہ کمپنی کی طرف سے دیگر شوگر ملوں کے ساتھ زیر التواء سبسڈی کے معاملے پر معزز عدالت کی طرف سے مسلسل سماعت ہو رہی ہیں اور مزید یہ کہ کمپنی کی قانونی مشیر اس بات کا مکمل یقین ہے کہ مستقبل قریب میں مقدمے کا فیصلہ کمپنی کے حق میں ہی آئے گا۔

کمپنی کو ترقی کی راہ پر گامزن کھنے کیلئے باقاعدگی کے ساتھ حکمت عملی مرتب کی جاتی ہے اور اس کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر پرانی مشینوں کو جدید بنانے اور تبدیل کرنے، رکاوٹوں کو کم کرنے، غیر معمولی ضیاع کو کنٹرول کرنے، پیداواری طریقہ کار میں بہتری لانے، توانائی کی بچت اور پھوک کی کھپت میں زیادہ بچت کے لئے مختلف مشینوں کی تنصیب جیسے اقدامات کے ذریعے پیداواری لاگت پر سخت کنٹرول کی جانب توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ ملازمین کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری رہنما اصولوں اور SOPs پر سختی کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔ ہم پر امید ہیں کہ کمپنی اپنی مؤثر کارکردگی کو برقرار رکھے گی اور آمدنی، منافع اور لیکویڈیٹی کے لحاظ سے کمپنی کی پوزیشن میں مزید بہتری آئے گی۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آئندہ منعقد کئے جانے والے سالانہ عام اجلاس تک ریٹائر ہونے جا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر ایک مرتبہ پھر اپنی خدمات پیش کرنے کے ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سفارش کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی انکی دوبارہ تعیناتی کی سفارش کردی ہے کہ انہیں مالی سال 30 ستمبر 2023 کیلئے بطور کمپنی آڈیٹرز تعینات کر لیا جائے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام منتظمین، افسران، اسٹاف ممبران اور دیگر ملازمین کی جانب سے کمپنی کے معاملات کو مستعد انداز سے چلانے کیلئے انکے اخلاص، ایمانداری اور محنت کیلئے تہہ دل سے ان کے مشکور ہیں۔ ڈائریکٹرز امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی ان کی جانب سے کمپنی پیداواریت میں اضافے کیلئے اسی جوش وجذبے کا مظاہرہ کیا جائے گا اور اللہ رب العزت کی رحمت ہمارے شامل حال رہے گی۔

نیز ڈائریکٹرز کمپنی کی بہبود اور ترقی کے ضمن میں تمام سرکاری عمال، بینکاروں اور غیر بینکاری مالیاتی اداروں، سپلائروں اور حصص داران کی جانب سے انکے تعاون اور حمایت کیلئے ان کے بھی بے حد مشکور ہیں۔

برائے منجانب بورڈ

غلام دستگیر راجڑ	**غلام حیدر**
چیئرمین	چیف ایگزیکیٹو آفیسر

کراچی: 31 دسمبر 2022ء